مدیر کے نام

حسین صحرائی، ٹنڈو محمد خان

ہماری حکومت نے کئی ممالک سے مجرمین کو حوالے کرنے کے معاہدے کیے ہیں۔ تیونس، لیبیا اور دوسرے ممالک کے مجاہدین کو جنھوں نے جہاد افغانستان کے دوران جہادی سرگرمیوں میں بھرپور کردار ادا کیا، انھیں پکڑ کر ان کی حکومتوں کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ یہ افراد مجاہدین ہیں، جب کہ ان کی حکومت کی نظر میں قابل گردن زدنی۔ کئی کو ان کے ممالک میں سزاے موت دی گئی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ہماری حکومت انھیں، ان کے حوالے کرتی ہے اور وہ انھیں پھانسی یا فائرنگ اسکواڈ کے حوالے کر دیتی ہے تو شریعت کی رو سے ان کا خون کس کے سر ہے؟

راشد الیاس مہر، لاہور

شفاخانوں کے بارے میں ڈاکٹر غلام قادر لون کے مضمون (جولائی ۲۰۰۰ء) سے جیسے آنکھیں کھل سی گئیں۔ ہماری نسل نے تو مغرب کی برتری دیکھی ہے اور امریکہ اور یورپ کی ترقی نے ہماری آنکھیں چکاچوند کر دی ہیں۔ تاریخ کے اس طرح کے ابواب سے کچھ تسکین ہوتی ہے اور احساس کمتری دور ہوتا ہے۔ آپ کا بہت شکریہ!

عرفان احمد، منچن آباد

اخوان المسلمون اردن کے بارے میں مقالے (جولائی ۲۰۰۰ء) سے اس دور میں تحریکی جدوجہد کے بہت سے پہلو آشکار ہوئے۔ کچھ کا اطلاق اپنے حالات پر بھی کر سکتے ہیں لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ جن ممالک میں بھی غلبہ اسلام کی تحریکیں چل رہی ہیں ان کے معروضی مطالعے آپ کے رسالے میں پیش کیے جائیں، مثلاً ملایشیا۔ یہ اس تحریک سے وابستہ لوگ لکھیں یا بہتر ہے کہ دوسرے ملک کا آدمی جائے، قیام کرے اور مطالعہ کر کے لکھے۔ عملی بصیرت حاصل کرنے کے لیے اسے ناگزیر سمجھنا چاہیے۔